7

ROLL NUMBER					

Version No.			
3	0	3	4

اُردو (لازمی) ایچ ایس سی-I

حصہ اوّل (کُل نمبر 20)

وقت:25منٹ

Section – A is compulsory. All parts of this section are to be answered on this page and handed over to the Centre Superintendent. Deleting/overwriting is not allowed.

Do not use lead pencil.

حصّہ اوّل لازمی ہے۔ اس کے جوابات اسی صفحہ پر دے کر ناظم مرکز کے حوالے کریں۔ کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

Answer Sheet No. ____________ **Candidate Sign.** ______________

Invigilator Sign. ______________

ہر سوال کے سامنے دیے گئے، کریکولم کے مطابق درست دائرہ کو پر کریں۔

Fill the relevant bubble against each question according to curriculum:

	سوال	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د
.1	ہیں اور بھی دنیا میں سخن ور بہت اچھے کہتے ہیں کہ غالب کا ہے انداز بیاں اور یہ شعر غزل کے اعتبار سے کیا کہلائے گا؟	مطلع	حسن مطلع	مطلع ثانی	مقطع				
.2	تشبیہ اور استعارہ کا بنیادی فرق کون سا رکن ظاہر کرتا ہے؟	مستعارلۂ	حرف تشبیہ	وجہ جامع	مشبہ بہ				
.3	''معمولی باتوں پر رو دینا بہادری نہیں'' اس جملے میں امدادی فعل کیا ہے؟	باتوں	دینا	رو	بہادری				
.4	کس صنف سخن میں شاعر پر قافیہ اور ردیف کی پابندی لازم نہیں؟	آزاد نظم	رباعی	مثنوی	غزل				
.5	بے خطر کود پڑا آتش نمرود میں عشق عقل ہے محو تماشائے لب بام ابھی اس شعر کی خوبی____ہے۔	مبالغہ	حُسن مطلع	استعارہ	تلمیح				
.6	علم بیان کا کون سا رکن حقیقی و مجازی دونوں معنوں میں استعمال ہو سکتا ہے؟	کنایہ	استعارہ	مجاز مرسل	تشبیہ				
.7	جب کسی جملے میں دو افعال اکٹھے ہوں؛ ان میں سے ہر دوسرا فعل کیا کہلاتا ہے؟	اصل فعل	مرکب فعل	فعل تام	معاون فعل				
.8	کس صنفِ سخن کا لہجہ مضمون نویسی کے برعکس بے تکلف اور گھریلو ہوتا ہے؟	سوانح	مقالہ	انشائیہ	ناول				
.9	______ فعل کے معانی میں اضافہ کرتا ہے۔	فعل تام	متعلق فعل	فعل ناقص	مرکب مصدر				
.10	کسی دوسرے شاعر کا شعر نظم میں نکال کر نیا مطلب اخذ کرنا کس صنعت کی خوبی ہے؟	تضمین	تصریح	لف و نشر	تعریض				
.11	میری طرح سے مہ و مہر بھی ہیں آوارہ کسی حبیب کی یہ بھی ہیں جستجو کرتے اس شعر میں کون سی صنعت کا استعمال ہے؟	صنعتِ ایہام	صنعتِ حُسن تعلیل	صنعتِ تکرار	صنعتِ تجنیس				
.12	کسی کی وفات کے غم میں لکھی گئی نظم کیا کہلاتی ہے؟	غزل مسلسل	ہجو	قصیدہ	مرثیہ				
.13	بڑی مچھلی، بچہ پارٹی، لوٹا کس طرز کی زبان کی مثالیں ہیں؟	انگریزی زبان	معیاری زبان	سلینگ زبان	ادبی زبان				
.14	وزن، بحر، قافیہ کی پابندی کس طرز کی نظم میں ضروری ہے؟	پابند نظم	آزاد نظم	نثری نظم	معریٰ نظم				
.15	ناول میں پلاٹ کا مقصد کیا ہے؟	مکالموں کے ذریعے شخصیت کا اندازہ لگانا	کرداروں کا تعارف کرانا	کہانی کو معروف کرنا	واقعات کو ترتیب دے کر بیان کرنا				
.16	المیہ اور طربیہ، انجام کے حوالے سے کس صنفِ نثر کی قسمیں ہیں؟	سوانح	سفرنامہ	ڈراما	رپورتاژ				
.17	مشتقات ایسے اسما ہیں جن سے:	اشتیاق ظاہر ہو	مزید لفظ نہ نکل سکیں	اسم جامد کا پتہ چلے	مزید لفظ نکل سکیں				
.18	مسدس کا ہر بند کتنے مصرعوں پر مشتمل ہوتا ہے؟	پانچ	چھ	سات	چار				
.19	مضمون نگاری اور انشائیہ نگاری کا بنیادی فرق کیا ہے؟	مصنف کی ذات کا	مناسب اختتام کا	حوالہ جات کا	تمہید کا				
.20	چلتے ہو تو چمن کو چلئے کہتے ہیں کہ بہاراں ہے پات ہرے ہیں، پھول کھلے ہیں، کم کم بادو باراں ہے اس شعر کی خوبی کیا ہے؟	صنعتِ ترصیع	صنعتِ مراعاۃ النظیر	صنعتِ تضاد	صنعتِ ایہام				

——1HA-I 2303——

IIII

اُردو (لازمی) ایچ ایس ایس سی - I

وقت: 2:35 گھنٹے
کُل نمبر حصّہ دوم اور سوم: 80

نوٹ: حصّہ دوم اور سوم صفحات 2-1 پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوئم (کُل نمبر 48)

سوال نمبر ۲: (الف) حصہ نثر:

عبارت پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے چھ کے مختصر جوابات لکھیں: **(6 x 4 = 24)**

مقبرہ نہایت سادہ ہے اور ایک کاریڈور کے سرے پر بہت مختصر سا گنبد ہے جس کے چار طرف جالیاں، اندر مزار ہے۔ بہت سی عورتیں مزار کو بوسہ دے رہی تھیں۔ معلوم ہوا منتیں بھی مانی جاتی ہیں۔ ایک طرف خدمت گار کھڑا تھا اور کسی عقیدت مند خوشنویس کی لکھی ہوئی "گلستان" کی ایک حکایت اور "بوستان" کی ایک نظم دیوار پر آویزاں تھی۔ جب مزار سے عورتیں رخصت ہو گئیں، ہم فاتحہ کے لیے بڑھے۔ لیکن جانے کیا ہوا؟ معاجی بھر آیا اور ہم نے فاتحہ کے لیے ہاتھ اٹھائے تو آنکھوں سے اشکوں کا سیلاب رواں تھا۔ جتنا ضبط کرنے کی کوشش کرتے تھے، سیلاب اور اُمڈ تا تھا۔ فاتحہ بہت طویل ہو گئی۔ ہم نہیں چاہتے تھے کہ محافظ ہماری یہ کیفیت دیکھے۔ جانے کتنے عالم آنکھوں کے آگے آئے۔ وہ دن جب ہم نے اپنے گاؤں میں "گلستان" کے درس کا آغاز کیا تھا۔ ہمیں یاد ہے کہ: "درباب شاہاں" سے ہمارا درس شروع ہوا تھا اور "زندیست نام فرخ نوشیرواں" والی حکایت پہلی تھی۔ پھر "قافلۂ دزداں بر سر کوہے نشستہ بودند" یاد آئی۔ ہم نے سعدی کو ہمیشہ اپنا رفیق اور دوست سمجھا اور شاید یہ داخلی رفاقت اور دوستی تھی جس سے یہ حال ہوا۔ بار بار خیال آتا تھا: یہی نواح ہوں گے، جن میں ہمارا شیخ سیر کرتا تھا، گھومتا پھرتا تھا اور پھر لوگ یہاں اس کا جنازہ لائے ہوں گے۔

سوالات:

(i) مصنف کی شیخ سعدیؒ سے قلبی وابستگی بیان کریں۔
(ii) مصنف نے مزار پر کس طرح کے مناظر دیکھے؟
(iii) شیخ سعدی کی کتب (یا حکایات) کے نام تحریر کریں۔
(iv) مصنف کے گریہ کی کیا وجوہات تھیں؟
(v) دیے گئے اقتباس کے حوالے سے شیخ سعدیؒ کا تعارف کرائیں۔
(vi) مصنف کا مزار پر طویل دعا کرنے کا کیا مقصد تھا؟
(vii) اس عبارت کی تلخیص کریں اور مناسب عنوان تجویز کریں۔

ب۔ حصہ نظم:

مندرجہ ذیل نظمیہ اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے تین کے جوابات لکھیں: **(3 x 4 = 12)**

دیا شہ نے ترتیب اک خانہ باغ — ہوا رشک سے جس کے لالے کو داغ
عمارت کی خوبی دروں کی وہ شان — لگے جس میں زربفت کے سائبان
چقیں اور پردے بندھے زرنگار — دروں پہ کھڑی دست بستہ بہار
کوئی ڈور سے در پہ اٹکا ہوا — کوئی زہ پہ خوبی سے لٹکا ہوا

سوالات:

(i) باغ کو کن چیزوں سے مزین کیا گیا؟
(ii) لالے کو داغ لگنے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
(iii) باغ میں بہار کا کیا عالم تھا؟
(iv) باغ کے دروں کی کیا شان تھی؟

(یا)

ہے اب تو کچھ سخن کا مرے اختیار بند — رہتی ہے طبع سوچ میں لیل و نہار بند
دریا سخن کی فکر کا ہے موجدار بند — ہو کس طرح نہ منہ میں زباں بار بار بند
جب آگرے کی خلق کا ہو روزگار بند

سوالات:

(i) بند کے پہلے مصرعے کی وضاحت کریں۔
(ii) شاعر نے فکرِ سخن کے دریا کا بند ہونا کن معنوں میں بیان کیا ہے؟
(iii) آخری مصرعے کے حوالے سے بند کا پس منظر بیان کریں۔
(iv) شاعر کی زبان بندی کی کیا وجہ ہے؟

(ج) حصہ غزل:

مندرجہ ذیل غزلیہ اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے کسی ایک کا جواب لکھیں: **(1 x 4 = 4)**

(i) جب سنا داغؔ کوئی دم میں فنا ہوتا ہے
اس ستمگر نے اشارے سے کہا: ہونے دو

(ii) بنا ہے شہ کا مصاحب پھرے ہے اتراتا
وگرنہ شہر میں غالب کی آبرو کیا ہے؟

سوالات:

(i) داغ نے اپنے محبوب کو ستم گر کیوں کہا ہے؟
(ii) شاہ کا مصاحب بننے سے غالب کی آبرو میں کس قدر اضافہ ہوا؟

FBISE PAST PAPERS

(د) حصہ قواعد:

کوئی سے دو سوالوں کے جوابات لکھیں: (2 x 4 = 08)

(i) ناول کے چار بڑے اجزائے ترکیبی کے نام لکھیں۔

(ii) تشبیہ سے کیا مراد ہے؟ مثال دے کر وضاحت کریں۔

(iii) صنعت مراعاۃ النظیر یا صنعت حسنِ تکرار کی وضاحت مثال دے کر کریں۔

حصہ سوئم (کُل نمبر 32)

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پیراگراف کی تشریح کریں: (06)

الف۔ شہری آبادیوں کا استعمال شدہ گندہ پانی، کارخانوں، فیکٹریوں اور گاڑیوں کے دُھویں اور ہر طرف پھیل جانے والی گندگی کی بہتات و کثرت نے آبی، فضائی اور زمینی آلودگی میں اضافہ کیا ہے۔ اس طرح وطن عزیز میں جہاں ہر طرف آلودگی نے ڈیرے ڈالے وہاں بڑھتی ہوئی آبادی کا بوجھ بھی ہمارے قدرتی وسائل برداشت نہ کر سکے اور ہمیں وسائل کی قلت کا سامنا کرنا پڑا۔ اسی بنا پر پوری دنیا میں بڑھتی ہوئی آلودگی اور آبادی کے پیش نظر پوری دنیا کے ماہرین معاشیات، منصوبہ ساز اور ماحول کا تحفظ چاہنے والے فکر مند ہیں اور وہ سب وسائل اور ضروریات میں توازن قائم کرنے پر زور دیتے ہیں تاکہ پوری نوعِ انسانی کے معیارِ زندگی کو بہتر کیا جا سکے۔ یہ اسی وقت ممکن ہے جب ہم اپنی بڑھتی ہوئی آلودگی اور آبادی کے بارے میں فکر مند ہوں گے۔

ب۔ تنقید کی تعریف میں اختلاف ہو سکتے ہیں لیکن اس حقیقت سے تو شاید ہی کسی کو انکار ہو کہ اس کا آغاز بنیادی طور پر تاثر سے ہوتا ہے یہ تاثر ہی تنقید کی پہلی منزل ہے۔ لیکن صرف اسی تاثر کو تنقید نہیں کہا جا سکتا۔ اس تاثر کو تنقید تک پہنچنے میں بہت سی منزلیں طے کرنی ہوتی ہیں۔ تاثر تو ویسے ہی ہر فرد پر ہو سکتا ہے لیکن نقاد کے تاثر کی نوعیت مختلف ہو جاتی ہے کیونکہ اس کا شعور عام افراد سے زیادہ بیدار ہوتا ہے اور اس کی ذہنی سطح ان افراد کے مقابلے میں نسبتاً زیادہ بلند ہوتی ہے۔ اس لیے یہ تاثر اس کے یہاں ایک نئی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ نقاد کے لیے یہ لازمی اور ضروری نہیں کہ وہ ہر ادبی تخلیق کا تاثر صرف اس طرح قبول کرے کہ اس کے سراہنے پر مجبور ہو جائے یا پھر اس پر نکتہ چینی شروع کر دے۔ نقاد اس تاثر کو اپنے شعور کی روشنی میں دیکھتا ہے اور اس طرح تجزیہ کرتا ہے۔ اس تجزیے کے ساتھ تنقید کی ابتدا ہوتی ہے۔

سوال نمبر ۴۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی آسان لفظوں میں تشریح کریں۔ (07)

الف۔
ساماں سے کوئی صاحب ایماں نہیں ہوتا
ہر اہل عصا موسیٰؑ عمراں نہیں ہوتا
پہنے جو انگوٹھی وہ سلیماں نہیں ہوتا
آئینہ گر اسکندرِ دوراں نہیں ہوتا
لاکھ اَوج ہو پشّے کا، ہما ہو نہیں جاتا
بُت سجدۂ کافر سے خدا ہو نہیں جاتا

ب۔
ہر اک میکدے سے بھرا جا کے ساغر
ہر ایک گھاٹ سے آئے سیراب ہو کر
گرے مثل پروانہ ہر روشنی پر
گرہ میں لیا باندھ حکم پیمبر
کہ حکمت کو اک گم شدہ لال سمجھو
جہاں پاؤ اپنا اسے مال سمجھو

سوال نمبر ۵۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں۔ (3+3+3=9)

الف۔
وہ کیا چیز ہے آہ جس کے لیے
ہر اک چیز سے دل اٹھا کر چلے
کوئی ناامیدانہ کر کے نگاہ
سو تم ہم سے منہ بھی چھپا کر چلے
دکھائی دیے یوں کہ بےخود کیا
ہمیں آپ سے بھی جدا کر چلے

ب۔
ہر چند سبک دست ہوئے بت شکنی میں
ہم ہیں تو ابھی راہ میں ہیں سنگ گراں اور
پاتے نہیں جب راہ تو چڑھ جاتے ہیں نالے
رکتی ہے مری طبع تو ہوتی ہے رواں اور
تم شہر میں ہو تو ہمیں کیا غم جب اٹھیں گے
لے آئیں گے بازار سے جا کر دل و جاں اور

سوال نمبر ۶۔ پلاسٹک (پولی تھین) کے شاپنگ بیگ کے نقصانات کے موضوع پر ایک آرٹیکل لکھیے۔ (05)

سوال نمبر ۷۔ ”خوشامد بری بلا“ کے عنوان کے تحت کہانی لکھیے۔ (05)

(یا)

اخبار کے مدیر کے نام خط لکھ کر کھانے پینے کی چیزوں میں ملاوٹ کے مسئلے پر توجہ دلائیں۔

EBISEPASTPAPERS

ROLL NUMBER					

Version No.			
8	0	3	4

FEDERAL BOARD OF INTERMEDIATE AND SECONDARY EDUCATION ISLAMABAD

اُردو (لازمی) ایچ ایس ایس سی-I

حصہ اوّل (کُل نمبر 20)

وقت:25منٹ

Section – A is compulsory. All parts of this section are to be answered on this page and handed over to the Centre Superintendent. Deleting/overwriting is not allowed.

Do not use lead pencil.

حصہ اوّل لازمی ہے۔اس کے جوابات اسی صفحہ پر دے کر ناظم مرکز کے حوالے کریں۔کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

Answer Sheet No. ______________ **Candidate Sign.** ______________

Invigilator Sign. ______________

ہر سوال کے سامنے دیے گئے، کریکولم کے مطابق درست دائرہ کو پُر کریں۔

Fill the relevant bubble against each question according to curriculum:

	سوال	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د
.1	مقطع کی لازمی شرائط کیا ہیں؟	آخری شعر اور تخلص	تخلص اور قافیہ	آخری شعر اور ردیف	قافیہ و ردیف				
.2	کس صنعتِ شعر میں غیر حقیقی علت کا بیان ہوتا ہے؟	ایہام	حسن تعلیل	ترصیع	تلمیح				
.3	کلام میں بعید از قیاس تعریف یا مذمت کرنا کیا کہلاتا ہے؟	تضمین	تضاد	لف و نشر	مبالغہ				
.4	وہ اصول جن کے مطابق کسی بھی ادب کی خوبیوں اور خامیوں کا جائزہ لیا جاتا ہے؛ کیا کہلاتے ہیں؟	تنقید	تشریح	تنقیص	تلخیص				
.5	کسی افسانوی، تاریخی واقعے کا شعر میں ذکر کون سی صنعت ہے؟	تمہید	تصریح	تلمیح	ترصیع				
.6	طاق تعداد میں اشعار کس صنفِ سخن کی نمایاں خاصیت ہیں؟	شہر آشوب	رباعی	نظم معرّیٰ	غزل				
.7	کون سی صنفِ نثر کسی تقریب یا واقعے کی تلخیص بھی ہوتی ہے اور جائزہ بھی؟	افسانہ	سفر نامہ	خودنوشت	روداد				
.8	پلاٹ کس صنفِ سخن کا بنیادی جزو ہے؟	سفر نامہ	قصیدہ	ناول	مثنوی				
.9	وہ نظم جس کا ہر بند چھ مصرعوں پر مشتمل ہو، ______ کہلاتی ہے۔	مسدس	مخمس	مثمن	مثلث				
.10	کلام میں ایسے الفاظ کا جمع کرنا جو ایک ہی مصدر یا مادے سے بنے ہوں، کون سی صنعت کہلاتا ہے؟	اشتقاق	حسن تکرار	حسن تعلیل	لف و نشر				
.11	وہ لفظ جس کے مجازی معنی مراد ہوں مگر حقیقی اور مرادی معنوں میں تشبیہ کا تعلق نہ ہو، علم بیان کے اعتبار سے کیا کہلاتا ہے؟	کنایہ	استعارہ	تشبیہ	مجاز مرسل				
.12	انجام کے حوالے سے ڈراما کی مشہور اقسام کتنی ہیں؟	تین	چار	پانچ	دو				
.13	کسی شاعر کے ایک مصرعے پر دوسرا مصرع لگا کر شعر کہنا، کیا کہلاتا ہے؟	تضمین	تعمیم	تصنیف	تزئین				
.14	کبھی فرازؔ نئے موسموں میں رو دینا کبھی شمار پرانی رفاقتیں کرنی اس شعر میں کون سا مصدر بطور امدادی فعل استعمال ہوا ہے؟	پرانا	رونا	دینا	کرنا				
.15	اٹھی حسینۂ، سحر، پہن کے سر پہ تاج زر، اس مصرعے میں "تاج زر" علم بیان کی رو سے کیا ہے؟	استعارہ	کنایہ	مجاز مرسل	تشبیہ				
.16	شوق تیرا اگر نہ ہو میری نماز کا امام میرا قیام بھی حجاب، میرا سجود بھی حجاب اس شعر کی خوبی کیا ہے؟	صنعتِ حُسن تعلیل	صنعتِ تجنیس	صنعتِ مبالغہ	صنعتِ مراعاۃ النظیر				
.17	ایک شخصی، بے ساختہ اور مختصر صنفِ نثر جس میں مصنف کی ذات سب سے زیادہ اہم ہوتی ہے کیا کہلاتی ہے؟	خاکہ	انشائیہ	ڈراما	رپورتاژ				
.18	کبھی دل رہے خوش کبھی دردمند زمانے کی ہے جیسے پست و بلند اس شعر میں کس صنعت کا استعمال ہے؟	مبالغہ	تجنیس	ترمیم	تضاد				
.19	کون سی خوبی غزل کے لیے لازمی اور ضروری ہے؟	مقطع	مطلع	قافیہ	ردیف				
.20	ردیف و قافیہ کی پابندی کس صنفِ سخن میں ضروری نہیں؟	مثنوی	پابند نظم	قصیدہ	آزاد نظم				

——1HA-I 2303 HA——

IIII

FBISE PAST PAPERS

اُردو (لازمی) ایچ ایس ایس سی - I

FEDERAL BOARD OF INTERMEDIATE AND SECONDARY EDUCATION ISLAMABAD

وقت: 2:35 گھنٹے

کُل نمبر حصّہ دوم اور سوم: 80

نوٹ: حصّہ دوم اور سوم صفحات 2-1 پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوئم (کُل نمبر 48)

سوال نمبر ۲:(الف) حصہ نثر:

عبارت پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے چھ کے مختصر جوابات لکھیں: (6 x 4 = 24)

ہم انسانوں میں جو باہم رشتہ مندی ہے، وہ فقط نُطق کے سبب سے ہے۔ جب اس نُطق میں کذب شامل ہو، تو انسانوں کے باہمی تعلقات میں کوئی ایسی بات نہ ہو گی کہ جو فساد سے خالی ہو۔ جن قوموں میں جھوٹ کا رواج ہو گیا ہے، اُن میں کوئی بُرائی باقی نہیں، جو نہ ہو۔ یہ جھوٹ، آگ اور تلوار سے زیادہ ان کا نقصان کر رہا ہے۔

اکثر ماں باپ اپنے بچوں کو ان کی معصوم خطاؤں پر اور بے باک شوخیوں اور گستاخیوں پر خوب گوشمالی کرتے ہیں، مگر وہ یہ یاد رکھیں کہ بچوں کو صرف ان دو قصوروں پر سزا دینی چاہیے؛ ایک جھوٹ پر اور دوسری سرکشی پر۔ جب تک کہ ان دونوں بُرائیوں سے ان کو وہ نہ چُھٹائیں، سزا دینے سے ہاتھ کو نہ اُٹھائیں۔ اگر جھوٹ کا چسکا اس عمر میں زبان کو لگ گیا، تو وہ بڑے ہونے پر اور بڑھے گا۔

بعض بھلے مانسوں کو ہم دیکھتے ہیں کہ جھوٹ بولنے سننے کی بیماری ان کے پیچھے لگی ہوتی ہے۔ اپنے تشخص و تعلی کی داستانیں نثر میں ایسی ہی گھڑا کرتے ہیں، جیسے کوئی شاعر اشعار میں جھوٹا مضمون گانٹھتا ہے۔ اگر یہ عیب ان میں نہ ہو، تو پھر ان کے بے عیب ہونے میں کچھ شُبہ نہیں رہتا۔

سوالات:

(i) والدین کو کن باتوں پر اولاد کی سرزنش کرنی چاہیے؟

(ii) جھوٹ کے نقصانات بیان کریں۔

(iii) نطق سے کیا مراد ہے؟ انسانوں کے لیے اس کی کیا اہمیت ہے؟

(iv) کس طرح کے لوگ بے عیب ہوتے ہیں؟

(v) چھوٹی عمر میں جھوٹ کی عادت کا خاتمہ کیوں ضروری ہے؟

(vi) "جیسے کوئی شاعر اشعار میں جھوٹا مضموں گانٹھتا ہے"۔ عبارت کے اس جملے کے حوالے سے جھوٹ اور مبالغہ میں فرق کی وضاحت کریں۔

(vii) اس عبارت کی تلخیص کریں اور مناسب عنوان تجویز کریں۔

ب۔ حصہ نظم:

مندرجہ ذیل نظمیہ اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے تین کے جوابات لکھیں: (3 x 4 = 12)

غربت کی بھی ہوتی ہے عجب صبح عجب شام — کرتا ہے سفر قافلہ راحت و آرام
وہ دشت نوردی و غم و صدمہ و آلام — منزل پہ ممکن نہیں راحت کا سرانجام
نیند آتی ہے کب لاکھ جو پٹکے وہ سر اپنا — یاد آتا ہے منزل پہ مسافر کو گھر اپنا

سوالات:

(i) بند میں لفظ "غربت" کن معنوں میں آیا ہے۔ وضاحت کریں۔

(ii) راحت و آرام کے سفر کرنے کا کیا مطلب ہے؟

(iii) سفر میں عموماً کن مشکلات سے واسطہ پڑتا ہے؟

(iv) منزل پہ پہنچنے کے باوجود مسافر کو اپنا گھر کیوں یاد آتا ہے؟

(یا)

بس اے نا امیدی نہ یوں دل بجھا تُو — جھلک اے امید اپنی آخر دکھا تُو
ذرا نا امیدوں کی ڈھارس بندھا تُو — فسردہ دلوں کے دل آکر بڑھا تُو
ترے دم سے مُردوں میں جانیں پڑی ہیں — جلی کھیتیاں تو نے سرسبز کی ہیں

سوالات:

(i) امید کا دائرہ اختیار کیا ہے؟ بند کے حوالے سے بیان کریں۔

(ii) جلی کھیتیاں سرسبز کرنے سے کیا مراد ہے؟

(iii) نا امیدی کس طرح دل بجھاتی ہے؟

(iv) بند میں فسردہ دلوں کے دل بڑھانے کا کیا مطلب ہے؟

(ج) حصہ غزل:

مندرجہ ذیل غزلیہ اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے کسی ایک کا جواب لکھیں: (1 x 4 = 4)

(i) رات مجلس میں ترے حُسن کے شعلے کے حضور
شمع کے منہ پہ جو دیکھا، تو کہیں نور نہ تھا

(ii) ہر زخمِ جگر داورِ محشر سے ہمارا
انصاف طلب ہے تیری بیداد گری کا

سوالات:

(i) شعر میں شمع کے منھ پر نور نہ ہونے کی کیا وجہ مذکور ہے؟

(ii) شاعر داورِ محشر سے کس بات کا متقاضی ہے؟

FBISE PAST PAPERS

(د) حصہ قواعد:

کوئی سے دو سوالوں کے جوابات لکھیں: (2 x 4 = 08)

(i) ارکانِ استعارہ کی وضاحت کریں۔

(ii) صنف سخن "طنز" کی مختصر وضاحت کریں۔

(iii) صنعتِ تضاد کی وضاحت مثال دے کر کریں۔

حصہ سوئم (کُل نمبر 32)

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پیراگراف کی تشریح کریں: (06)

الف۔ نظریۂ پاکستان کا مقصد پاکستان کو ایک اسلامی اور فلاحی مملکت بنانا ہے۔ ہمیں ایسا کوئی قدم نہیں اُٹھانا چاہیے، جس کی وجہ سے خدا اور اس کے رسول ﷺ (خاتم النبیین) کے سامنے شرمندہ ہونا پڑے۔ ہمارا جینا اور مرنا پاکستان کے لیے ہونا چاہیے، قومی مفاد کے سامنے ذاتی مفاد کو دل سے نکال دینا چاہیے۔ ہر قسم کی گروہ بندی سے بالاتر ہو کر تمام پاکستانیوں کی فلاح و بہبود کی کوشش کرنا، نظریۂ پاکستان کو فروغ دینا ہے۔ اگر ہم نے نظریۂ پاکستان کو پیش نظر رکھا اور اپنی سیرت اور کردار کو اس کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کی، تو دنیا کی دوسری قوموں میں بھی ہمیں امتیاز حاصل ہو گا اور ہم اسلامی اصولوں کی روشنی میں پاکستان کو توانا، مستحکم، شاندار اور پُر عظمت بنانے میں پوری طرح کامیاب ہوں گے۔ ان شاء اللہ۔

ب۔ ارسطو اور اس کے بعض مقلدین نے ادبی اصناف کی بنیاد دو چیزوں پر رکھی ہے: اوّل طریق اظہار پر، دوم مخاطبوں کی نوعیت پر یا اس مواد پر جو کسی ادبی صنف میں پیش کیا جا رہا ہے۔ مثلاً شاعری کی اصناف میں المیہ (ٹریجڈی) دیوتاؤں اور قومی سورماؤں کا ڈراما ہے۔ طربیہ (کومیڈی) میں عام لوگوں کی زندگی پیش کی گئی ہے۔ فرانسس بیکن اور ہابس نے غنائی شاعری کو بالکل نظر انداز کر دیا ہے کیوں کہ ان کے خیال میں یہ زندگی سے تعلق نہیں رکھتی۔ بیکن نے تمثیلی شاعری کو انواع میں شمار کیا ہے اور ہابس ڈراما اور بیانیہ کو تین قسموں میں تقسیم کرتا ہے: (۱) درباری (ٹریجڈی اور رزمیہ) (۲) شہری (کومیڈی اور ہجویہ) (۳) دیہات سے متعلق Pastoral اور دیہی کومیڈی۔

سوال نمبر ۴۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی آسان لفظوں میں تشریح کریں۔ (07)

الف۔
ہو مرا ریشۂ امید، وہ نخلِ سرسبز
جس کی ہر شاخ میں ہو پھول، ہر اک پھول میں پھل
رخِ انور کا ترے دھیان رہے بعد فنا
میرے ہمراہ چلے راہ عدم میں مشعل
صفِ محشر میں ترے ساتھ ہو تیرا مدّاح
ہاتھ میں ہو یہی مستانہ قصیدہ، یہ غزل

ب۔
گر اچھی کرنی نیک عمل تم دنیا سے لے جاؤ گے
تو گھر بھی اچھا پاؤ گے اور بیٹھ کے سکھ سے کھاؤ گے
اور ایسی دولت چھوڑ کے تم جو خالی ہاتھ جاؤ گے
کچھ بات نہیں بن آنے کی، گھبراؤ گے، پچھتاؤ گے
تن سوکھا کُبڑی پیٹھ ہوئی گھوڑے پر زین دھرو بابا
اب موت نقارہ باج چکا، چلنے کی فکر کرو بابا

سوال نمبر ۵۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں۔ (3+3+3=9)

الف۔
نکلنا خلد سے آدم کا سنتے آئے ہیں لیکن
بہت بے آبرو ہو کر ترے کوچے سے ہم نکلے
بھرم کھل جائے ظالم تیرے قامت کی درازی کا
اگر اس طرۂ پُر پیچ و خم کا پیچ و خم نکلے
ہوئی جن سے توقع خستگی کی داد پانے کی
وہ ہم سے بھی زیادہ خستہ تیغ ستم نکلے

ب۔
نہ گیا کوئی عدم کو دل شاداں لے کر
یاں سے کیا کیا نہ گئے حسرت و ارماں لے کر
باغ وہ دشت جنوں تھا کہ کبھی جس میں سے
لالہ و گل گئے ثابت نہ گریباں لے کر
پردہ خاک میں سو سو رہے جا کر افسوس
پردہ رخسار پہ کیا کیا مہ و تاباں لے کر

سوال نمبر ۶۔ سفارش اور رشوت کی مذمت میں ایک آرٹیکل لکھیے۔ (05)

سوال نمبر ۷۔ "دوست وہ ہے جو مصیبت میں کام آئے" کے عنوان کے تحت کہانی لکھیے۔ (05)

(یا)

اخبار کے مدیر کے نام خط لکھ کر تبدیل ہوتے ہوئے ثقافتی رخ کے لیے اقدامات کرنے پر حکومتی عہدیداران کی توجہ مبذول کرائیں۔

—— 1HA-I 2303 HA ——

FBISEPASTPAPERS